سوال

(26) انگلینڈ کی قومیت حاصل کرنے کے طریقوں کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک دوست ہے جو انگلینڈ میں زیر تعلیم ہے۔ انگلینڈ کی قومیت حاصل کرنے کے لئے کچھ طریقوں کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہے، کہ آیا وہ اسلامی شریعت کے مطابق ہیں؟

1.PaperMarriage کے ذریعے قومیت حاصل کرنا

2. ایک عمل جس کو Inter-Tenure کہا جاتا ہے اس کے ذریعے قومیت حاصل کرنا

یہ ایک عمل ہے جہاں آپ کو قانونی کاروبار کے لئے انگلینڈ میں اپنے پیسے کی سرمایہ کاری کرنا ہوگی اور قانونی طور پر تین سال کے لئے چلنے کے بعد تمام ٹیکس کی ادائیگی کے ساتھ، پھر حکومت انہیں ایک انگریزی پاسپورٹ جاری کرے گی

اب وہ مطلوبہ رقم جو کاروبار شروع کرنے کے لئے اس کے اکاؤنٹ میں ضروری ہونی چاہئے وہ اس کے پاس موجود نہیں ہے وہ پوچھ رہے ہیں کہ کیا یہ حلال ہوگا، اگر وہ انگلینڈ میں ایک وکیل رکھ لے اور وکیل بینک کے گوشوارہ پر دکھا دے کہ وہ مطلوبہ رقم جو کاروبار کے لئے ضروری ہے، اس کے اکاونٹ میں موجود ہے تو اس عمل کے ذریعے حاصل کی جانے والی قومیت اسلام کے مطابق قانونی ہوگی؟

نوٹ: جو کاروبار وہ چلانا چاہتے ہیں، وہ حلال ہے۔ اور کاروبار کا مقصد صرف قومیت حاصل کرنا نہیں، وہ واقعی اس میں دلچسپی رکھتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ نے قومیت حاصل کرنے کے اوپر جو دو طریقے بیان کئے ہیں وہ دونوں ہی جھوٹ، اور دھوکہ دہی پر مبنی ہیں۔ پہلے طریقے میں جھوٹا نکاح نامہ اور دوسرے میں جھوٹا بینک بیلینس دکھایا جانا جھوٹ اور فراڈ ہے، جو کسی بھی مسلمان کے شایان شان نہیں ہے۔ اسلام نے ہر حال میں ان اخلاق رذیلہ سے منع فرمایا ہے۔ بلکہ جھوٹے شخص پر لعنت فرمائی ہے۔ لہذا جھوٹ پر مبنی معاملات کبھی جائز نہیں ہوسکتے۔

دوسری بات یہ ہے کہ ان نازک حالات میں آپ کو وہاں کاروبار کرنے کی بجائے اپنے ملک پاکستان میں کرنا چاہئے تاکہ آپ کاروبار کے ساتھ ساتھ اپنا ایمان بھی بچا سکیں۔ وہاں آپ کا کاروبار تو بچ جائے گا مگر ایمان چلے جانے کا قوی اندیشہ موجود ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1